5707-لونڈیوں اوربدکاروزانی عورتوں کے درمیان فرق

سوال

میں نے سنا ہے کہ مرداپنی لونڈی سے جماع کرسکتا ہے ، توکیا یہ ایک عام عورت پر بھی لاگوہوسکتا ہے ؟

جب مرد کے لیے اپنی (زرخرید) لونڈی سے جماع جائز ہے توپھر ہم بدکاراورزنا کرنے والی عورتوں کے بارہ میں میں بری سوچ کیوں رکھتے ہیں ۔ ۔ ۔ اس لیے کہ انہیں بھی خریدا جاتا ہے لیکن اس کی مدت بہت کم ہوتی ہے ؟

کیا آپ کے لیے ممکن ہے کہ آپ اس کی وضاحت کریں ؟

اسلام نے غلامی کومنع کیوں نہیں کیا ؟ وہ بھی توآدمی اورانسان ہیں لیکن ان کے اردے کوآزادی نہیں اورہوسکتا ہے کہ انہیں جماع پر مجبورہوں ؟

پسندیدہ جواب

اسلام میں غلامی کواصلا کفر کے سبب سے مشروع کیا گیا ہے جس کا معنی کفر کے سبب عجز حکمی ہے یعنی وہ حکما عاجز ہے ، لھذا جب مسلمانوں اورکفار کی آپس میں لڑائی ہواورکفار میں سے کچھ لوگ قید ہوجائیں توحکمران اورمجاھدین کے قائد کے لیے جائز ہے کہ وہ مجاھدین کے درمیان قیدیوں کو تقسیم کردے یا پھرانہیں کسی شرعی مصلحت کی بنا پر فدیہ لے کرآزاد کردے اوریا پھران پراحسان کرتے ہوئے آزادی دے دے ۔

جب مجاھدین کے درمیان تقسیم کردیے جائيں تووہ سامان کے حکم میں ہوتے ہوئے غلام بن جائيں گے اورانہیں بیچا جاسکے گا ، لیکن اس کے باوجود شریعت اسلامیہ نے غلام کوآزاد کرنے پرابھارا ہے اوربہت سے اعمال میں بطورکفارہ ان کی آزادی واجب قرار دی ہے ۔

اصلا غلامی محبوب نہیں بلکہ شریعت اسلامیہ میں تواصلا غلام آزاد کرنا محبوب ہے ، جب شرعی طریقے سے کوئی غلام بن جائے تولونڈی کے مالک کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی لونڈی سے جماع کرے ۔

لیکن زانی اوربدکارعورتوں کا معاملہ اس کے خلاف ہے ، اللہ تعالی نے تواسے حرام قرار دیا ہے تاکہ نسب کا اختلاط روکا جاسکے اسی حکم کی وجہ سے زنا حرام قرار دیا گیا ہے تواس لیے اس پر قیاس کرنا صحیح نہیں ۔

کیونکہ جب مالک لونڈی سے جماع کرے اوراس سے بچا پیدا ہو تووہ ام ولد بن جاتی ہے جوکہ مالک کی موت کے بعد آزاد ہوجائے گی اس لیے کہ وہ ام ولد یعنی اس کے بیٹے کی ماں ہے جوکہ بیوی کے حکم میں ہوگی ۔

واللہ اعلم .